سوال

(459) کیا طواف وداع میں سعی نہیں ہوتی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اپنی کوتاہ علمی کی وجہ سے علمائے کرام کی تصانیف وتالیفات سے دینی مسائل کا حل تلاش کرتا ہوں ان کی کسی بھی علمی تحقیق کو محل نظر ٹھہرانے سے احتراز ضرور ہے مگر بوجوہ اطمینان قلب کے لیے طرزِ ابراہیمی علیہ السلام وعزیر علیہ السلام اختیار کرنے پر مجبور ہوجاتا ہوں تاکہ ایک پختہ مرجوع طریق کی راہنمائی ہوجائے۔

جن کتابوں سے چند مسائل اخذکیے ہیں درج ذیل ہیں امید کامل ہے کہ آپ بہ مطابق قرآن وسنت راہنمائی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔ (کتاب تعلیم الاسلام۔ مؤلف مولانا عبد السلام بستوی)

کیا طواف وداع میں سعی نہیں ہوتی؟ کتاب صفحہ ۴۰۲ پر ہے کہ طواف وداع آفاقی پر واجب ہے مکی پر نہیں۔ اس طواف میں رمل اور اضطباع نہیں اور نہ ہی اس کے بعد سعی ہوتی ہے۔ (سائل: ڈاکٹر عبید الرحمن چودھری) (۱۶اپریل ۲۰۰۷ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طوافِ وداع کے بارے میں مولانا بستوی مرحوم نے جو فرمایا ہے درست ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:355

محدث فتویٰ